رہنمائے دکن

19 OCT 2022

مانو میں پانی کی فراہمی کے لیے خودانحصاری اقدامات

این جی آر آئی کا سروے۔ڈاکٹر پنڈت مدھنورے اور پروفیسر عین الحسن کے خطاب

حیدرآباد، 18 اکتوبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں سی ایس آئی آر کے نیشنل جیو گرافیکل ریسرچ انسٹیٹیوٹ (این جی آر آئی) کے تعاون سے جل شکتی ابھیان کے تحت گذشتہ ہفتے "جیو سائنٹفک معلومات کے حصول" کا پروگرام منعقد ہوا۔ یونیورسٹی کے تقریباً 50 فیصد رقبے پر الیکٹریکل ریسسٹویٹی امیجنگ (ای آر آئی/ای آر ٹی) سروے کیا گیا۔ سی ایس آئی آر کے 20 ٹرینی، دو سینئر سائنسداں اور دو ٹیکنیکل افسران نے مانو کے زیرزمین آب کا سروے کیا۔ مانو میں جل شکتی ابھیان کے تحت مختلف نئے اور اختراعی طریقوں سے پانی کا تحفظ، دوبارہ استعمال وغیرہ کے ذریعہ کیمپس کی ضرورت کے مطابق پانی کی فراہمی کے لیے خود پر منحصر رہنے کے لیے اقدامات کیے جارہے ہیں۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر پنڈت مدھنورے، ڈائرکٹر، محکمہ گراؤنڈ واٹر تلنگانہ نے اپنے خطاب میں کہا کہ زیرزمین پانی کی سطح کی جانچ کے لیے جیوفزیکل طریقہ سب سے آسان اور سستا ہے۔ انہوں نے یونیورسٹی کو یقین دہانی کرائی کہ وہ مانو کیمپس میں پیزومیٹر کے ساتھ آٹومیٹک واٹر لیول ریکارڈر لگوانے میں ہرممکنہ مدد فراہم کریں گے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارتی خطاب میں یونیورسٹی میں آبی انتظام کے سائنٹفک منصوبوں کے متعلق گفتگو کی۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے بھی مخاطب کیا۔ پروفیسر شکیل احمد، اسکول آف سائنسس و صدرنشین، جل شکتی ابھیان نے سروے کی اہمیت اور ضرورت پر روشنی ڈالی اور کہا کہ اس کے نتائج سے مختلف فوائد حاصل ہوں گے، جیسے پانی کے تحفظ کے علاوہ نئے بورویل لگوانے کی صحیح جگہ کی نشاندہی، سیلر کی تعمیر، زیر زمین پارکنگ، عمارتوں کی بنیادوں کی تعمیر کی منصوبہ بندی میں مدد ملے گی۔ پروفیسر محمد فریاد، صدر شعبہ ایم سی جے نے خیر مقدم کیا اور کارروائی چلائی۔ سی ایس آئی آر - این جی آر آئی کی ماہرین کی ٹیم کی رکن ڈاکٹر تنوی اروڑا نے سروے کی معلومات فراہم کیں۔ جناب اقبال خان، اسسٹنٹ پروفیسر پالی ٹیکنیک نے شکریہ ادا کیا۔ پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی، ڈائرکٹر سی پی ڈی یو ایم ٹی نے خیر مقدمی خطاب میں ورکشاپ کے متعلق مختصر معلومات فراہم کیں اور پہلے تکنیکی اجلاس میں "ڈیزائننگ ٹریننگ/سیشن" کے زیر عنوان خطاب کیا۔ ڈاکٹر محمد اکبر، اسسٹنٹ پروفیسر نے ماڈریٹر کے فرائض انجام دیے۔

راشٹریہ سہارا

مانو میں پانی کی فراہمی کے لیے خودانحصاری اقدامات

این.جی آر آئی کا سروے۔ڈاکٹر پنڈت مدھنورے اور پروفیسر عین الحسن کے خطاب

حیدرآباد۔(پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں سی ایس آئی آر کے نیشنل جیو گرافیکل ریسرچ انسٹیٹیوٹ کے تعاون سے جل شکتی ابھیان کے تحت گذشتہ ہفتے 'جیو سائنٹفک معلومات کے حصول' کا پروگرام منعقد ہوا۔ یونیورسٹی کے تقریباً 50 فیصد رقبے پر الیکٹریکل ریسسٹویٹی امیجنگ سروے کیا گیا۔ سی ایس آئی آر کے 20 ٹرینی، دو سینئر سائنسداں اور دو ٹیکنیکل افسران نے مانو کے زیرزمین آب کا سروے کیا۔ مانو میں جل شکتی ابھیان کے تحت مختلف نئے اور اختراعی طریقوں سے پانی کا تحفظ، دوبارہ استعمال وغیرہ کے ذریعہ کیمپس کی ضرورت کے مطابق پانی کی فراہمی کیلئے خود پر منحصر رہنے کیلئے اقدامات کیے جارہے ہیں۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر پنڈت مدھنورے، ڈائرکٹر، محکمہ گراؤنڈ واٹر، تلنگانہ نے اپنے خطاب میں کہا کہ زیرزمین پانی کی سطح کی جانچ کے لیے جیوفزیکل طریقہ سب سے آسان اور سستا ہے۔ انہوں نے یونیورسٹی کو یقین دہانی کرائی کہ وہ مانو کیمپس میں پیزومیٹر کیساتھ آٹومیٹک واٹر لیول ریکارڈر لگوانے میں ہرممکنہ مدد فراہم کریں گے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارتی خطاب میں یونیورسٹی میں آبی انتظام کے سائنٹفک منصوبوں کے متعلق گفتگو کی۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے بھی مخاطب کیا۔ پروفیسر شکیل احمد، اسکول آف سائنسس و صدرنشین، جل شکتی ابھیان نے سروے کی اہمیت اور ضرورت پر روشنی ڈالی اور کہا کہ اس کے نتائج سے مختلف فوائد حاصل ہوں گے، جیسے پانی کے تحفظ کے علاوہ نئے بورویل لگوانے کی صحیح جگہ کی نشاندہی، سیلر کی تعمیر، زیرزمین پارکنگ، عمارتوں کی بنیادوں کی تعمیر کی منصوبہ بندی میں مدد ملے گی۔

19 OCT 2022

رہنمائے دکن

اردو میں مختلف علوم کی اصطلاحات کی تیاری وقت کا تقاضہ

مانو میں سیاسیات و تاریخ کی سہ لسانی فرہنگ پر وزارت تعلیم کے ورکشاپ کا آغاز

حیدرآباد، 18 راکتوبر (پریس نوٹ) اردو زبان میں مختلف علوم کی اصطلاحات پر مبنی کثیر لسانی فرہنگ کی تیاری وقت کی اہم ضرورت ہے۔ مانو ہمیشہ اس طرح کے ورکشاپس کا انعقاد کرتا رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج علم سیاسیات و تاریخ کی سہ لسانی فرہنگ (انگریزی، اردو، ہندی) کی تیاری کے لیے منعقدہ 5 روزہ ورکشاپ کے افتتاحی اجلاس میں کیا۔ یہ ورکشاپ کمیشن برائے سائنٹفک اینڈ ٹیکنیکل ٹرمنالوجی (سی آئی ٹی ٹی)، وزارت تعلیم، حکومت ہند کے تعاون سے منعقد کیا جارہا ہے۔ پروفیسر مہتاب منظر، سابق پروفیسر سیاسیات، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے صدارتی کلمات میں فرہنگ کے فوائد بتائے اور ساتھ ہی اردو زبان میں موجود ایسے مواد کی نشاندہی کی جو علم سیاسیات و تاریخ کے طلبہ و قارئین کے لیے فائدہ مند ہیں۔ مہمانِ اعزازی شہزاد عالم انصاری، اسسٹنٹ ڈائرکٹر، سی ایس ٹی ٹی نے اپنی گفتگو میں فرہنگ کی تفصیل بتائی اور سی ایس ٹی ٹی کی کارکردگی پر روشنی ڈالتے ہوئے ورکشاپ کے طریقۂ کار اور مقاصد پر خیالات کا اظہار کیا۔ پروفیسر افروز عالم، صدر شعبۂ سیاسیات نے خیر مقدمی خطاب میں کہا کہ اردو یونیورسٹی کے طلبہ کے لیے یہ فرہنگ کارآمد ثابت ہوگی۔ پروفیسر دانش معین، صدر شعبۂ تاریخ نے شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر محمد خورشید عالم، اسسٹنٹ پروفیسر سیاسیات و کوآرڈینیٹر ورکشاپ نے نظامت کی۔ ورکشاپ میں ملک کی مختلف جامعات سے تقریباً 20 ماہرین حصہ لے رہے ہیں۔

Sakshi

క్లుప్తంగా...

'మనూ'లో వర్క్‌షాప్

రాయదుర్గం: ఉర్దూ భాషలో వివిధ అంశాలకు సంబంధించిన బహుభాషా పదకోశం అవసరంపై మనూ వర్క్‌షాప్‌ను నిర్వహించింది. రాజనీతిశాస్త్రం, చరిత్ర యొక్క త్రిభాషా పదకోశం/నిఘంటువుల (ఇంగ్లిష్, ఉర్దూ, హిందీ) తయారీ కోసం ఏర్పాటు చేసిన అయిదు రోజుల వర్క్‌షాప్‌ను మంగళవారం యూనివర్సిటీ రిజిస్ట్రార్ ప్రొఫెసర్ ఇష్తియాక్ అహ్మద్ ప్రారంభించారు. కమిషన్ ఆఫ్ సైంటిఫిక్ అండ్ టెక్నికల్ టెర్మినాలజీ (సీఎస్‌టీటీ), కేంద్ర విద్యాశాఖా సహకారంతో ఈ వర్క్‌షాప్‌ను నిర్వహిస్తున్నారు.

Sakshi 19 OCT 2022

'ట్రైన్ ది ట్రైనర్ ఆన్‌లైన్ వర్క్‌షాప్

రాయదుర్గం: గచ్చిబౌలిలోని ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో సెంటర్ ఫర్ ప్రొఫెషనల్ డెవలప్‌మెంట్ ఆఫ్ ఉర్దూ మీడియం టీచర్స్ (సీపీడీయూఎంటీ) ఆధ్వర్యంలో ఉర్దూ మీడియం టీచర్స్, అసిస్టెంట్ ప్రొఫెసర్లకు 'ట్రైన్ ది ట్రైనర్' పేరిట అయిదు రోజుల ఆన్‌లైన్ వర్క్‌షాప్‌ను 'మనూ' స్కూల్ ఆఫ్ ఎడ్యుకేషన్ అండ్ ట్రైనింగ్ డీన్ ప్రొఫెసర్ సిద్ధిఖీ మహ్మద్ మహమూద్ మంగళవారం ప్రారంభించారు. ఈ సందర్భంగా ఆయన మాట్లాడుతూ జ్ఞానాన్ని ప్రభావవంతంగా బదిలీ చేయడం కోసం శిక్షకులు తప్పనిసరిగా విద్యా నేపథ్యం, మనస్తత్వశాస్త్రం, ఎదుటివారిని అంచనా వేయడం తదితరాలను కలిగి ఉండాలని సూచించారు. ఉపాధ్యాయులకు శిక్షణ ఇవ్వడం అనేది నిరంతర ప్రక్రియ అని ప్రతిరోజూ కొత్త సమాచారం ఉత్పన్నం కావడం వల్ల అభివృద్ధి చెందడానికి ఎల్లప్పుడూ అవకాశం ఉంటుందన్నారు. కార్యక్రమంలో సీపీడీయూఎంటీ డైరెక్టర్ ప్రొఫెసర్ మహ్మద్ అబ్దుల్ సమీ సిద్ధిఖీ, అసిస్టెంట్ ప్రొఫెసర్ డాక్టర్ మహ్మద్ అక్బర్‌తోపాటు పలువురు ప్రొఫెసర్లు, ఉర్దూ టీచర్లు, అసిస్టెంట్ ప్రొఫెసర్లు పాల్గొన్నారు.

Al Hayat, 19-10-2022

اردو میں مختلف علوم کی اصطلاحات کی تیاری وقت کا تقاضہ

مانو میں سیاسیات و تاریخ کی سہ لسانی فرہنگ پر وزارت تعلیم کے ورکشاپ کا آغاز

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد، 18 اکتوبر: اردو زبان میں مختلف علوم کی اصطلاحات پر مبنی کثیر لسانی فرہنگ کی تیاری وقت کی اہم ضرورت ہے۔ مانو ہمیشہ اس طرح کے ورکشاپس کا انعقاد کرتا رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج علم سیاسیات و تاریخ کی سہ لسانی فرہنگ (انگریزی، اردو، ہندی) کی تیاری کے لیے منعقدہ 5 روزہ ورکشاپ کے افتتاحی اجلاس میں کیا۔ یہ ورکشاپ کمیشن برائے سائنٹفک اینڈ ٹیکنیکل اصطلاحات (سی ایس ٹی ٹی)، وزارت تعلیم، حکومت ہند کے تعاون سے منعقد کیا جا رہا ہے۔ پروفیسر جناب مظفر، سابق پروفیسر سیاسیات، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے صدارتی کلمات میں فرہنگ کے فوائد بتائے اور بتایا کہ اردو زبان میں موجود ایسے مواد کی تعداد بہت کم ہے جو علم سیاسیات و تاریخ کے طلبہ و قارئین کے لیے فائدہ مند ہیں۔ مہمان اعزازی شہزاد انجم انصاری، اسسٹنٹ ڈائرکٹر، سی ایس ٹی ٹی نے اپنی گفتگو میں فرہنگ کی تفصیل بتائی اور سی ایس ٹی ٹی کی کارکردگی پر روشنی ڈالتے ہوئے ورکشاپ کے طریقہ کار اور مقاصد پر خیالات کا اظہار کیا۔ پروفیسر افروز عالم، صدر شعبہ سیاسیات نے خیر مقدمی خطاب میں بتایا کہ اردو یونیورسٹی کے طلبہ کے لیے یہ فرہنگ کافی مفید ثابت ہوگی۔ پروفیسر دانش معین، صدر شعبہ تاریخ نے شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر محمد خورشید عالم، اسسٹنٹ پروفیسر سیاسیات و کو آرڈینیٹر ورکشاپ نے نظامت کی۔ ورکشاپ میں ملک کی مختلف جامعات سے تقریباً 20 ماہرین حصہ لے رہے ہیں۔

Hamara Samaj, 19-10-2022

مثبت رویہ اور سیکھنے کا جذبہ کامیاب مدرس کے لیے ضروری

مانو میں ٹرین دی ٹرینرز ورکشاپ کا افتتاح: پروفیسر صدیقی محمد محمود کی مخاطبت

حیدرآباد، 18 اکتوبر (پریس ریلیز، ہماراسماج): مثبت رویہ اور سیکھنے کا جذبہ کامیاب مدرس کے لیے ضروری ہیں۔ اساتذہ کے ذریعے مدرس کو علم کی موثر منتقلی کے لیے علمی پس منظر کے ساتھ، نفسیات اور سامعین کی توقعات سے واقف ہونا چاہیے۔ اساتذہ کی تربیت سلسلہ وار عمل ہے تاکہ دن بہ دن ہورہی معلومات سے استفادہ کیا جاسکے۔ معلومات کی مسلسل تجدید سے ٹرینرز اور استاد کو اپنے فن میں ماہر بننے کا موقع ملے گا۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، ڈین اسکول برائے تعلیم و تربیت، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے کل مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذۂ اردو ذریعہ تعلیم کے زیر اہتمام "ٹرین دی ٹرینرز" (مدرس کی تربیت) کے زیر عنوان آن لائن ورکشاپ کے افتتاحی اجلاس میں ان خیالات کا اظہار کیا۔ یہ پروگرام 21 اکتوبر تک جاری رہے گا۔ پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی، ڈائرکٹر سی پی ڈی یو ایم ٹی نے خیر مقدمی خطاب میں ورکشاپ کے متعلق مختصر معلومات فراہم کیں اور پہلے تکنیکی اجلاس میں "ڈیزائننگ ٹریننگ/سیشن" کے زیر عنوان خطاب کیا۔ ڈاکٹر محمد اکبر، اسسٹنٹ پروفیسر نے ماڈریٹر کے فرائض انجام دیے۔

Hamara Samaj, 19-10-2022

اردو میں مختلف علوم کی اصطلاحات کی تیاری وقت کا تقاضہ

مانو میں سیاسیات و تاریخ کی سہ لسانی فرہنگ پر وزارت تعلیم کے ورکشاپ کا آغاز

حیدرآباد، 18 / اکتوبر، پریس ریلیز، ہماراسماج: اردو زبان میں مختلف علوم کی اصطلاحات پر مبنی کثیر لسانی فرہنگ کی تیاری وقت کی اہم ضرورت ہے۔ مانو ہمیشہ اس طرح کے ورکشاپس کا انعقاد

کرتا رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج علم سیاسیات و تاریخ کی سہ لسانی فرہنگ (انگریزی، اردو، ہندی) کی تیاری کے لیے منعقدہ 5 روزہ ورکشاپ کے افتتاحی اجلاس میں کیا۔ یہ ورکشاپ کمیشن برائے سائنٹفک اینڈ ٹیکنیکل ٹرمنالوجی (سی آئی ٹی ٹی)، وزارت تعلیم، حکومت ہند کے تعاون سے منعقد کیا جارہا ہے۔ پروفیسر مہتاب منظر، سابق پروفیسر سیاسیات، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے صدارتی کلمات میں فرہنگ کے فوائد بتائے اور ساتھ ہی اردو زبان میں موجود ایسے مواد کی نشاندہی کی جو علم سیاسیات و تاریخ کے طلبہ و قارئین کے لیے فائدہ مند ہیں۔ مہمان اعزازی شہزاد عالم انصاری، اسسٹنٹ ڈائرکٹر، سی ایس ٹی ٹی نے اپنی گفتگو میں فرہنگ کی تفصیل بتائی اور سی ایس ٹی ٹی کی کارکردگی پر روشنی ڈالتے ہوئے ورکشاپ کے طریقہ کار اور مقاصد پر خیالات کا اظہار کیا۔ پروفیسر افروز عالم، صدر شعبہ سیاسیات نے خیر مقدمی خطاب میں کہا کہ اردو یونیورسٹی کے طلبہ کے لیے یہ فرہنگ کارآمد ثابت ہوگی۔

Hamara Samaj, 19-10-2022

مانو میں پانی کی فراہمی کیلئے خود انحصاری اقدامات

این جی آر آئی کا سروے، ڈاکٹر پنڈت مدھنورے اور پروفیسر عین الحسن کے خطاب

حیدرآباد، 18 / اکتوبر، پریس ریلیز، ہماراسماج: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں سی ایس آئی آر کے نیشنل جیوگرافیکل ریسرچ انسٹیٹیوٹ (این جی آر آئی) کے تعاون سے جل شکتی ابھیان کے تحت گذشتہ ہفتے کو

''جیوسائنٹفک معلومات کے حصول'' کا پروگرام منعقد ہوا۔ یونیورسٹی کے تقریباً 50 فیصد رقبے پر الیکٹریکل ریسٹوٹی امیجنگ (ای آر آئی / ای آر ٹی) سروے کیا گیا۔ سی ایس آئی آر کے 20 ٹرینی، دو سینئر سائنسداں اور دو ٹیکنیکل افسران نے مانو کے زیر زمین آب کا سروے کیا۔ مانو میں جل شکتی ابھیان کے تحت مختلف نئے اور اختراعی طریقوں سے پانی کا تحفظ، دوبارہ استعمال وغیرہ کے ذریعہ کیمپس کی ضرورت کے مطابق پانی کی فراہمی کے لیے خود پر منحصر رہنے کے لیے اقدامات کیے جارہے ہیں۔ مہمانِ خصوصی ڈاکٹر پنڈت مدھنورے، ڈائرکٹر، محکمہ گراؤنڈ واٹر، تلنگانہ نے اپنے خطاب میں کہا کہ زیر زمین پانی کی سطح کی جانچ کے لیے جیوفزیکل طریقہ سب سے آسان اور سستا ہے۔ انہوں نے یونیورسٹی کو یقین دہانی کرائی کہ وہ مانو کیمپس میں پیزو میٹر کے ساتھ آٹو میٹک واٹر لیول ریکارڈر لگوانے میں ہر ممکنہ مدد فراہم کریں گے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارتی خطاب میں یونیورسٹی میں آبی انتظام کے سائنٹفک منصوبوں کے متعلق گفتگو کی۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے بھی مخاطب کیا۔ پروفیسر شکیل احمد، اسکول آف سائنس و صدر نشین، جل شکتی ابھیان نے سروے کی اہمیت اور ضرورت پر روشنی ڈالی اور کہا کہ اس کے نتائج سے مختلف فوائد حاصل ہوں گے، جیسے پانی کے تحفظ کے علاوہ نئے بورویل لگوانے کی صحیح جگہ کی نشاندہی، بیلر کی تعمیر، زیر زمین پارکنگ، عمارتوں کی بنیادوں کی تعمیر کی منصوبہ بندی میں مدد ملے گی۔ پروفیسر محمد فریاد، صدر شعبۂ ایم سی جے نے خیر مقدم کیا اور کارروائی چلائی۔ سی ایس آئی آر - این جی آر آئی کی ماہرین کی ٹیم کی رکن ڈاکٹر تنوی اروڑا نے سروے کی معلومات فراہم کیں۔ جناب اقبال خان، اسسٹنٹ پروفیسر پالی ٹیکنیک نے شکریہ ادا کیا۔

Standard Post, 19-10-2022

Geophysical survey of MANUU campus by NGRI

(Standard Post Bureau)

Hyderabad, Oct 18 :Maulana Azad National Urdu University (MANUU) in collaboration with CSIR-National Geophysical Research Institute (NGRI) organized a programme "Generating Geoscientific Knowledge" to know geoscientific information of the subsurface of MANUU under Jal Shakti Abhiyan on October 15, 2022. A day long geophysical survey, mainly Electrical Resistivity Imaging (ERI/ERT) covering almost 50% of the campus has been carried out by CSIR-NGRI.

The chief guest, Dr. Pandit Madhnure, Director, Telangana State Ground Water Department in his inaugural address said geophysical is the easiest and cheapest method to know the sub surface of water beneath earth. He also assured all support from his department including establishment of a piezometer with Automatic Water Level Recorder in the MANUU campus. Prof. Syed Ainul Hasan, Vice-Chancellor in his presidential address spoke on various scientific plans for water management at MANUU.

Prof. Ishtiaque Ahmed, Registrar, also addressed on the occasion.

Prof. Shakeel Ahmed, School of Sciences & Chairman, Jal Shakti Abhiyan while speaking on the importance and need of such survey, informed that with result of this campaign an elaborate geoscientific knowledge would be generated and can be used in multifarious applications such as favourable location for drilling bore-wells, constructing the cellars, underground parking, planning building foundation in addition to water conservation and the management.

Prof. Mohammad Fariyad, Head, Department of MCJ delivered the welcome address and convened the progrmm.

Urdu Action, Bhopal 19-10-2022

مثبت رویہ اور سیکھنے کا جذبہ کامیاب مدرس کیلئے ضروری

بھوپال، 18 اکتوبر (پریس نوٹ) مثبت رویہ اور سیکھنے کا جذبہ کامیاب مدرس کیلئے ضروری ہے۔ [illegible]

Urdu Action, Bhopal, 19-10-2022

اردو میں مختلف علوم کی اصطلاحات کی تیاری وقت کا تقاضہ

مانو میں سیاسیات و تاریخ کی سہ لسانی فرہنگ پر وزارت تعلیم کے ورکشاپ کا آغاز

[illegible]

Urdu Action, Bhopal, 19-10-2022

مانو میں پانی کی فراہمی کیلئے خود انحصاری اقدامات

این جی آر آئی کا سروے، ڈاکٹر پنڈت مدھنورے اور پروفیسر عین الحسن کے خطاب

Workshop on Multilingual glossary at MANUU

The workshop is being conducted in collaboration with the Commission of Scientific and Technical Terminology (CSTT), Ministry of Education, GoI.

Muttabi Ali KhanLast Updated: 18 October 2022 - 21:25 0 182 1 minute read

Hyderabad: To have a multilingual glossary of different subjects in Urdu language is the need of the hour and MANUU has always encouraged such workshops.

These views were expressed today by Prof. Ishtiaque Ahmed, Registrar in the inaugural session of the 5-day workshop organized for preparation of the trilingual Glossaries/Dictionaries (English, Urdu, Hindi) of Political Science and History.

The workshop is being conducted in collaboration with the Commission of Scientific and Technical Terminology (CSTT), Ministry of Education, GoI.

Prof. Mehtab Manzar, former Professor of Political Science, Jamia Millia Islamia, New Delhi in her presidential address explained the benefits of glossaries and also pointed out material available in Urdu language useful for students.

The guest of honor, Mr. Shahzad Alam Ansari, Assistant Director, CSTT, while highlighting the importance spoke about the objectives of the workshop. He also informed about the activities.

Prof. Afroz Alam, Head, Department of Political Science delivered the welcome address and Prof. Danish Moin, Head Department of History proposed vote of thanks.

The workshop coordinator, Dr. Md. Khurshid Alam, Assistant Professor, Political Science convened the programme. Around 20 subject experts from various universities are participating in the workshop.

Workshop 'Train the Trainer' begins at MANUU

Continuing his address, Prof. Mahmood advised that trainers must be acquainted with the academic background, psychology and expectations of their audience for effective transfer of knowledge.

Muttabi Ali KhanLast Updated: 18 October 2022 - 21:38 0 182 1 minute read

Hyderabad: Positive attitude along with a passion to learn are the hall marks of successful trainers, said Prof. Siddiqui Mohd. Mahmood, Dean, School of Education and Training, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) yesterday in his presidential address at the inaugural session of the 5-Day Online workshop on 'Train the Trainer'.

Centre for Professional Development of Urdu Medium Teachers (CPDUMT), MANUU is organizing Five day workshop for Madrasa, Urdu medium Teachers & Assistant Professors from October 17 to 21.

Continuing his address, Prof. Mahmood advised that trainers must be acquainted with the academic background, psychology and expectations of their audience for effective transfer of knowledge.

Training teachers is a continuous process, because there is always scope for improvement due to new information generating every day. Regularly updating one's knowledge will help the trainer and teacher community become proficient, he added.

Prof. Mohammed Abdul Sami Siddiqui, Director, CPDUMT, welcomed and briefed about the programme. He also conducted first technical session on 'Designing Training/Session'. Dr. Mohd Akbar, Assistant Professor, moderated the session.

Geophysical survey of MANUU campus by NGRI

A day long geophysical surveys mainly Electrical Resistivity Imaging (ERI/ERT) covering almost 50% of the campus has been carried out by CSIR-NGRI.

Muttabi Ali KhanLast Updated: 18 October 2022 - 21:31   0 196 1 minute read

Hyderabad: Maulana Azad National Urdu University (MANUU) in collaboration with CSIR-National Geophysical Research Institute (NGRI) organized a programme "Generating Geoscientific Knowledge" to know geoscientific information of the subsurface of MANUU under Jal Shakti Abhiyan on October 15, 2022.

A day long geophysical surveys mainly Electrical Resistivity Imaging (ERI/ERT) covering almost 50% of the campus has been carried out by CSIR-NGRI.

The chief guest, Dr. Pandit Madhnure, Director, Telangana State Ground Water Department in his inaugural address said geophysical is the easiest and cheapest method to know sub surface of water beneath earth.

He also assured all support from his department including establishment of a piezometer with Automatic Water Level Recorder in the MANUU campus.

Prof. Syed Ainul Hasan, Vice-Chancellor in his presidential address spoke on various scientific plans for water management at MANUU.

Prof. Ishtiaque Ahmed, Registrar, also addressed on the occasion.

Prof. Shakeel Ahmed, School of Sciences & Chairman, Jal Shakti Abhiyan while speaking on the importance and need of such survey, informed that with result of this campaign an elaborate geo-scientific knowledge would be generated and can be used in multifarious applications such as favourable location for drilling bore-wells, constructing the cellars, underground parking, planning building foundation in addition to water conservation and the management.

Prof. Mohammad Fariyad, Head, Department of MCJ delivered the welcome address and convened the program. Dr. Tanvi Arora, member of the expert team from CSIR-NGRI explained this non-invasive method in determining the detailed sub-surface information and the planning of the survey.

Mr. Iqbal Khan, Assistant Professor, Polytechnic proposed vote of thanks.

Later a team of three senior scientists and two technical officers from CSIR-NGRI together with 20 young trainees carried out the survey.

MANUU has started several new and innovative approaches for water conservation and reuse etc. under Jal Shakti Abhiyan to achieve self-reliance in water demand of the campus.

[مانو میں پانی کی فراہمی کے لیے خود انحصاری اقدامات این جی آر آئی کا سروے - Zain News](#)

مانو میں پانی کی فراہمی کے لیے خود انحصاری اقدامات این جی آر آئی کا سروے

ڈاکٹر پنڈت مدھنورے اور پروفیسر عین الحسن کے خطاب

حیدرآباد:، 18اکتوبر پریس نوٹ (مولاناآزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں سی ایس آئی آر کے نیشنل جیوگرافیکل ریسرچ انسٹیٹیوٹ (این جی آر آئی) کے تعاون سے جل شکتی ابھیان کے تحت گذشتہ ہفتے کو ”جیوسائنٹفک معلومات کے حصول“ کا پروگرام منعقد ہوا۔ یونیورسٹی کے تقریباً 50 فیصد رقبے پر الیکٹریکل ریسسٹویٹی امیجنگ (ای آر آئی / ای آر ٹی) سروے کیا گیا۔

سی ایس آئی آر کے 20 ٹرینی ، دو سینئر سائنسداں اور دو ٹیکنیکل افسران نے مانو کے زیر زمین آب کا سروے کیا۔ مانو میں جل شکتی ابھیان کے تحت مختلف نئے اور اختراعی طریقوں سے پانی کا تحفظ، دوبارہ استعمال وغیرہ کے ذریعہ کیمپس کی ضرورت کے مطابق پانی کی فراہمی کے لیے خود پر منحصر رہنے کے لیے اقدامات کیے جارہے ہیں۔

مہمانِ خصوصی ڈاکٹر پنڈت مدھنورے، ڈائرکٹر، محکمہ گراؤنڈ واٹر، تلنگانہ نے اپنے خطاب میں کہاکہ زیر زمین پانی کی سطح کی جانچ کے لیے جیوفزیکل طریقہ سب سے آسان اور سستا ہے۔ انہوں نے یونیورسٹی کو یقین دہانی کرائی کہ وہ مانو کیمپس میں پیزومیٹر کے ساتھ آٹومیٹک واٹر لیول ریکارڈرلگوانے میں ہر ممکنہ مدد فراہم کریں گے۔

پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارتی خطاب میں یونیورسٹی میں آبی انتظام کے سائنٹفک منصوبوں کے متعلق گفتگو کی۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے بھی مخاطب کیا۔

پروفیسر شکیل احمد، اسکول آف سائنسس و صدر نشین، جل شکتی ابھیان نے سروے کی اہمیت اور ضرورت پر روشنی ڈالی اور کہا کہ اس کے نتائج سے مختلف فوائد حاصل ہوں گے، جیسے پانی کے تحفظ کے علاوہ نئے بورویل لگوانے کی صحیح جگہ کی نشاندہی، سیلر کی تعمیر، زیر زمین پارکنگ، عمارتوں کی بنیادوں کی تعمیر کی منصوبہ بندی میں مدد ملے گی۔ پروفیسر محمد فریاد، صدر شعبۂ ایم سی جے نے خیر مقدم کیا اور کارروائی چلائی۔ سی ایس آئی آر – این جی آر آئی کی ماہرین کی ٹیم کی رکن ڈاکٹر تنوی اروڑانے سروے کی معلومات فراہم کیں۔ جناب اقبال خان، اسسٹنٹ پروفیسر پالی ٹیکنیک نے شکریہ ادا کیا۔

[مثبت رویہ اور سیکھنے کا جذبہ کامیاب مدرس کے لیے ضروری - Zain News](#)

مثبت رویہ اور سیکھنے کا جذبہ کامیاب مدرس کے لیے ضروری

مانو میں ٹرین دی ٹرینر ورکشاپ کا افتتاح۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود کی مخاطبت

حیدرآبا:، 18اکتوبر) پریس نوٹ (مثبت رویہ اور سیکھنے کا جذبہ کامیاب مدرس کے لیے ضروری ہیں۔ اساتذہ کے ذریعے مدرس کو علم کی موثر منتقلی کے لیے علمی پس منظر کے ساتھ، نفسیات اور سامعین کی توقعات سے واقف

ہونا چاہیے۔
اساتذہ کی تربیت سلسلہ وار عمل ہے تاکہ دن بہ دن ہورہی معلومات سے استفادہ کیا جاسکے۔ معلومات کی مسلسل تجدید سے ٹرینر اور استاد کو اپنے فن میں ماہر بننے کا موقع ملے گا۔
پروفیسر صدیقی محمد محمود، ڈین اسکول برائے تعلیم و تربیت، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے کل مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم کے زیر اہتمام ”ٹرین دی ٹرینر“ (مدرس کی تربیت) کے زیر عنوان آن لائن ورکشاپ کے افتتاحی اجلاس میں ان خیالات کا اظہار کیا۔
یہ پروگرام 21 اکتوبر تک جاری رہے گا۔ پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی، ڈائرکٹر سی پی ڈی یو ایم ٹی نے خیر مقدمی خطاب میں ورکشاپ کے متعلق مختصر معلومات فراہم کیں اور پہلے تکنیکی اجلاس میں ”ڈیزائننگ ٹریننگ/ سیشن“ کے زیر عنوان خطاب کیا۔ ڈاکٹر محمد اکبر، اسسٹنٹ پروفیسر نے ماڈریٹر کے فرائض انجام دیئے۔

[اردو میں مختلف علوم کی اصطلاحات کی تیاری وقت کا تقاضہ - Zain News]

اردو میں مختلف علوم کی اصطلاحات کی تیاری وقت کا تقاضہ

مانو میں سیاسیات و تاریخ کی سہ لسانی فرہنگ پر وزارت تعلیم کے ورکشاپ کا آغاز

حیدرآباد، 18اکتوبر (پریس نوٹ) اردو زبان میں مختلف علوم کی اصطلاحات پر مبنی کثیر لسانی فرہنگ کی تیاری وقت کی اہم ضرورت ہے۔ مانو ہمیشہ اس طرح کے ورکشاپس کا انعقاد کرتا رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار، مولاناآزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج علم سیاسیات و تاریخ کی سہ لسانی فرہنگ (انگریزی، اردو، ہندی) کی تیاری کے لیے منعقدہ 5 روزہ ورکشاپ کے افتتاحی اجلاس میں کیا۔

یہ ورکشاپ کمیشن برائے سائنٹفک اینڈ ٹیکنیکل ٹرمنالوجی (سی آئی ٹی ٹی) ، وزارت تعلیم، حکومت ہند کے تعاون سے منعقد کیا جارہا ہے۔پروفیسر مہتاب منظر، سابق پروفیسر سیاسیات، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے صدارتی کلمات میں فرہنگ کے فوائدبتائے اور ساتھ ہی اردو زبان میں موجود ایسے مواد کی نشاندہی کی جو علم سیاسیات و تاریخ کے طلبہ و فارغین کے لیے فائدہ مند ہیں۔

مہمانِ اعزازی شہزاد عالم انصاری، اسسٹنٹ ڈائرکٹر، سی ایس ٹی ٹی نے اپنی گفتگو میں فرہنگ کی تفصیل بتائی اور سی ایس ٹی ٹی کی کارکردگی پر روشنی ڈالتے ہوئے ورکشاپ کے طریقہ کار اور مقاصد پر خیالات کا اظہار کیا۔ پروفیسر افروز عالم، صدر شعبۂ سیاسیات نے خیر مقدمی خطاب میں کہا کہ اردو یونیورسٹی کے طلبہ کے لیے یہ فرہنگ کارآمد ثابت ہوگی۔

پروفیسر دانش معین، صدر شعبہ ٔاریخ نے شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر محمد خورشید عالم، اسسٹنٹ پروفیسر سیاسیات و کورآرڈینیٹر ورکشاپ نے نظامت کی۔ ورکشاپ میں ملک کی مختلف جامعات سے تقریباً 20 ماہرین حصہ لے رہے ہیں۔

https://www.siasat.com/manuu-discusses-multi-lingual-glossary-2437083/

www.Siasat.com

MANUU discusses multi-lingual glossary

News Desk | Published: 18th October 2022 8:59 pm IST

Hyderabad: To have a multilingual glossary of different subjects in Urdu language is the need of the hour and MANUU has been encouraging to discuss the subject by holding workshops.

These views were expressed on Tuesday by Prof Ishtiaque Ahmed, Registrar in the inaugural session of the 5-day workshop organized for preparation of the trilingual Glossaries/Dictionaries (English, Urdu, Hindi) of Political Science and History. The workshop is being conducted in collaboration with the Commission of Scientific and Technical Terminology (CSTT), Ministry of Education, Delhi.

Prof Mehtab Manzar, former Professor of Political Science, Jamia Millia Islamia, explained the benefits of glossaries and also pointed out material available in Urdu language useful for students.